O

اب کٹاؤ نہ وہ بہاؤ ہے
شانت ندی ہے، شانت ناؤ ہے

پاس بلوا کے پھر جھڑک دینا
آپ کا ایک ہی سبھاؤ ہے

آج دل پر مُہر لگا دینا
آج یہ آخری چناؤ ہے

https://emadahmad.com/

سوچ کر اُس کے پاس جانا ہے
یہ بھی دل ہی کا ایک داؤ ہے

تم مجھے دور ہی رکھو گے میاں!
تم پہ اوروں کا کچھ دباؤ ہے

دل ہے اک انجمن سو اپنا سخن
اپنی ہی ذات کو سناؤ ہے

میں نے پوچھا، عماد! آج کدھر؟
بولا اک دشت میں پڑاؤ ہے

https://emadahmad.com/